أَعـوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْـطانِ الرَّجيـم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ربنا تقبل منا، انک انت هو السمیع العلیم

میں قرآن کو سمجھتا ہوں اور اس کا فہم بتا سکتا ہوں

Topic # 4-08
Prophets AS, and Saliheens

I understand Quran and I can inform the meaning of Quran

Sir M. Ameen Sb (Islamabad); 2020-03-16;
Fehme-Quran - 50 Hours

Topic # 4-08
CHAPTER # 8
دیگر انبیاؑ اور صالحین
Other Prophets AS, and Saliheen RA

i. نہ یہ فقہ ہے، اور نہ ہی یہ تفسیر ہے؛ یہ صرف مفہوم ہے، قرآن کو سمجھنے کے لیے!

Topic # 4-08

CHAPTER # 8

دیگر انبیاؑ اور صالحین

Other Prophets AS, and Saliheen RA

(B) INDEX:

Sub-Chapters:	ابواب:
8.1: Prophet David AS, Prophet Suleiman AS	8-1: دائودؑ، سلیمان
8.2: Prophet Younas AS	8-2: یونسؑ
8.3: Prophet Ayub AS	8-3: ایوبؑ
8.4: Prophet Ilyaas AS	8-4: الیاسؑ
8.5: Prophets Ismail AS, Yaseen AS, Idrees AS	8-5: اسماعیلؑ، یاسینؑ، ادریسؑ
8.6: Dhul Qarnayn RA	8-6: ذوالقرنینؓ

(B) DETAILED INDEX:

8.1: Prophet David AS, Prophet Suleiman AS	8-1: داؤدؑ، سلیمانؑ
1. An-Namal (27) : 15 + → 44	النمل(27):15+ ← 44
2. Al-Anbiya (21) : 77 + → 82	الانبیاء(21):77+ ← 82
3. Suad (38) : 17 + → 27, 30 + → 40	ص(38):17+ ← 27, 30+ ← 40
4. As-Saba (34) : 10 + → 21	سبا(34):10+ ← 21

8.2: Prophet Younas AS	8-2: یونسؑ
1. Al-Anbiya (21) : 87 + → 88	الانبیاء (21):77+ ← 82
2. As-Saafaat (37) : 139 + → 148	الصافات(37):139+ ← 148
3. Younas (10) : 98 + → 101	یونس (10):98+ ← 101

8.3: Prophet Ayub AS	8-3: ایوبؑ
1. Suad (38) : 41 + → 44	ص(10):41+ ← 44
2. Al-Anbiya (21) : 83, 84	الانبیاء (21):83, 84

8.4: Prophet Ilyas AS	8-4: الیاسؑ
1. As-Saafaat (37) : 123 + → 132	الصافات(37):123+ ← 132

8.5: Prophets: Ismail AS, Yaseen AS, Idrees AS	8-5: اسماعیلؑ، یاسینؑ، ادریسؑ
1. Suad (38) : 48 +→ 49	ص(37):123+← 132
2. Maryam (19) : 54 +→ 56	مریم (19) : 54+← 56
3. Al-Anbiya (21) : 85	الانبیاء(21):85

8.6: Dhul Qarnayn RA	8-6: ذوالقرنینؓ
1. Al-Kahf (18) : 4, 83 +→ 99	الکہف(18):83+← 99

(C) AYATS:

8.1: Prophet David AS, Prophet Suleiman AS	8-1: داؤدؑ، سلیمانؑ
1. An-Namal (27) : 15 + → 44	النمل(27):15+ ← 44
2. Al-Anbiya (21) : 77 + → 82	الانبیاء(21):77+ ← 82
3. Suad (38) : 17 + → 40	ص (38):17+ ← 27, 30+ ← 40
4. As-Saba (34) : 10 + → 21	سبا(34):10+ ← 21

1. An-Namal (27) : 15 + → 44

◙ An-Namal (27) : 15

وَ لَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَ سُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَ قَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

[ترجمہ:] (دوسری طرف) ہم نے داؤدؑ و سلیمانؑ کو علم عطا کیا اور انہوں نے کہا کہ شکر ہے اُس خدا کا جس نے ہم کو اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا کی

◙ An-Namal (27) : 16

وَ وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ أُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ

[ترجمہ:] اور داؤدؑ کا وارث سلیمانؑ ہوا اور اس نے کہا "لوگو، ہمیں پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی ہیں اور ہمیں ہر طرح کی چیزیں دی گئی ہیں، بیشک یہ (اللہ کا) نمایاں فضل ہے"

◙ An-Namal (27) : 17

وَ حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ وَ الطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ

[ترجمہ:] سلیمانؑ کے لیے جن اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے تھے اور وہ پورے ضبط میں رکھے جاتے تھے

An-Namal (27) : 18

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَ جُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

[ترجمہ:] (ایک مرتبہ وہ ان کے ساتھ کوچ کر رہا تھا) یہاں تک کہ جب یہ سب چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا "اے چیونٹیو، اپنے بلوں میں گھس جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمانؑ اور اس کے لشکر تمہیں کچل ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو"

An-Namal (27) : 19

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلَىٰ وَالِدَيَّ وَ أَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَ أَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

[ترجمہ:] سلیمانؑ اس کی بات پر مُسکراتے ہوئے ہنس پڑا اور بولا "اے میرے رب، مجھے قابو میں رکھ کہ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل صالح کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل کر"

An-Namal (27) : 20

وَ تَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ

[ترجمہ:] (ایک اور موقع پر) سلیمانؑ نے پرندوں کا جائزہ لیا اور کہا "کیا بات ہے کہ میں فلاں ہُدہُد کو نہیں دیکھ رہا ہوں کیا وہ کہیں غائب ہو گیا ہے؟

An-Namal (27) : 21

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ

[ترجمہ:] میں اسے سخت سزا دوں گا، یا ذبح کر دوں گا، ورنہ اسے میرے سامنے معقول وجہ پیش کرنی ہو گی

An-Namal (27) : 22

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ

[ترجمہ:] کچھ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ اُس نے آکر کہا "میں نے وہ معلومات حاصل کی ہیں جو آپ کے علم میں نہیں ہیں، میں سبا کے متعلق یقینی اطلاع لے کر آیا ہوں

An-Namal (27) : 23

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَ أُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ

[ترجمہ:] میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جو اس قوم کی حکمران ہے، اُس کو ہر طرح کا ساز و سامان بخشا گیا ہے اور اس کا تخت بڑا عظیم الشان ہے

An-Namal (27) : 24

وَ جَدْتُهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ

[ترجمہ:] میں نے دیکھا ہے کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کے بجائے سورج کے آگے سجدہ کرتی ہے"، شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے خوشنما بنا دیے اور انہیں شاہراہ سے روک دیا، اس وجہ سے وہ یہ سیدھا راستہ نہیں پاتے

An-Namal (27) : 25

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ

[ترجمہ:] کہ اُس خدا کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں نکالتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے جسے تم لوگ چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو

An-Namal (27) : 26

اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩

[ترجمہ:] اللہ کہ جس کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں، جو عرش عظیم کا مالک ہے

An-Namal (27) : 27

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ

[ترجمہ:] سلیمانؑ نے کہا "ابھی ہم دیکھے لیتے ہیں کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے

An-Namal (27) : 28

اذْهَبْ بِكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ

[ترجمہ:] میرا یہ خط لے جا اور اسے ان لوگوں کی طرف ڈال دے، پھر الگ ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا ردعمل ظاہر کرتے ہیں"

An-Namal (27) : 29

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ

[ترجمہ:] ملکہ بولی "اے اہلِ دربار، میری طرف ایک بڑا اہم خط پھینکا گیا ہے

An-Namal (27) : 30

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ إِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

[ترجمہ:] وہ سلیمانؑ کی جانب سے ہے اور اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کیا گیا ہے

An-Namal (27) : 31

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَ أْتُونِي مُسْلِمِينَ

[ترجمہ:] مضمون یہ ہے کہ "میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ"

An-Namal (27) : 32

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ

[ترجمہ:] (خط سُنا کر) ملکہ نے کہا "اے سردارانِ قوم میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، میں کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہیں کرتی ہوں"

An-Namal (27) : 33

قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَ أُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ وَ الْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ

[ترجمہ:] اُنہوں نے جواب دیا "ہم طاقت ور اور لڑنے والے لوگ ہیں آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے"

An-Namal (27) : 34

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَ جَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ

[ترجمہ:] ملکہ نے کہا کہ " بادشاہ جب کسی ملک میں گھس آتے ہیں تو اسے خراب اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے ہیں، یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں

An-Namal (27) : 35

وَ إِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ

[ترجمہ:] میں اِن لوگوں کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ میرے ایلچی کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں "

An-Namal (27) : 36

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ

[ترجمہ:] جب وہ (ملکہ کا سفیر) سلیمانؑ کے ہاں پہنچا تو اس نے کہا "کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ جو کچھ خدا نے مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے جو تمہیں دیا ہے تمہارا ہدیہ تمہی کو مبارک رہے

An-Namal (27) : 37

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَ هُمْ صَاغِرُونَ

[ترجمہ:] (اے سفیر) واپس جا اپنے بھیجنے والوں کی طرف ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ایسی ذلت کے ساتھ وہاں سے نکالیں گے کہ وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے "

An-Namal (27) : 38

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ

[ترجمہ:] سلیمانؑ نے کہا "اے اہل دربار، تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لاتا ہے قبل اس کے کہ وہ لوگ مطیع ہو کر میرے پاس حاضر ہوں؟"

An-Namal (27) : 39

قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ ۖ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ

[ترجمہ:] جنوں میں سے ایک قوی ہیکل نے عرض کیا "میں اسے حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار ہوں"

An-Namal (27) : 40

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ

[ترجمہ:] جس شخص کے پاس کتاب کا علم تھا وہ بولا "میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے اسے لائے دیتا ہوں" جونہی کہ سلیمانؑ نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا، وہ پکار اٹھا "یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کافر نعمت بن جاتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، ورنہ کوئی ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ بزرگ ہے"

An-Namal (27) : 41

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ

[ترجمہ:] سلیمانؑ نے کہا "انجان طریقے سے اس کا تخت اس کے سامنے رکھ دو، دیکھیں وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہے جو راہِ راست نہیں پاتے"

An-Namal (27) : 42

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ

[ترجمہ:] ملکہ جب حاضر ہوئی تو اس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ کہنے لگی "یہ تو گویا وہی ہے ہم تو پہلے ہی جان گئے تھے اور ہم نے سرِ اطاعت جھکا دیا تھا (یا ہم مسلم ہو چکے تھے)"

An-Namal (27) : 43

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ؕ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ

[ترجمہ:] اُس کو (ایمان لانے سے) جس چیز نے روک رکھا تھا وہ اُن معبودوں کی عبادت تھی جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی، کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تھی

An-Namal (27) : 44

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

[ترجمہ:] اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو اس نے جو دیکھا تو سمجھی کہ پانی کا حوض ہے اور اترنے کے لیے اس نے اپنے پائنچے اٹھا لیے سلیمانؑ نے کہا یہ شیشے کا چکنا فرش ہے اس پر وہ پکار اٹھی "اے میرے رب، (آج تک) میں اپنے نفس پر بڑا ظلم کرتی رہی، اور اب میں نے سلیمانؑ کے ساتھ اللہ رب العالمین کی اطاعت قبول کر لی"

2. Al-Anbiya (21) : 78 +→ 82

Al-Anbiya (21) : 78

وَ دَاوُودَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ

[ترجمہ:] اور اِسی نعمت سے ہم نے داؤدؑ اور سلیمانؑ کو سرفراز کیا یاد کرو وہ موقع جبکہ وہ دونوں ایک کھیت کے مقدمے میں فیصلہ کر رہے تھے، جس میں رات کے وقت دُوسرے لوگوں کی بکریاں پھیل گئی تھیں، اور ہم اُن کی عدالت خود دیکھ رہے تھے

Al-Anbiya (21) : 79

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ وَ كُلًّا آتَيْنَا حُكْمًا وَ عِلْمًا ۚ وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فَاعِلِينَ

[ترجمہ:] اُس وقت ہم نے صحیح فیصلہ سلیمانؑ کو سمجھا دیا، حالانکہ حکم اور علم ہم نے دونوں ہی کو عطا کیا تھا داؤدؑ کے ساتھ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو مسخّر کر دیا تھا جو تسبیح کرتے تھے، اِس فعل کے کرنے والے ہم ہی تھے

Al-Anbiya (21) : 80

وَ عَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ

[ترجمہ:] اور ہم نے اُس کو تمہارے فائدے کے لیے زرہ بنانے کی صنعت سکھا دی تھی، تاکہ تم کو ایک دُوسرے کی مار سے بچائے، پھر کیا تم شکر گزار ہو؟

Al-Anbiya (21) : 81

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۚ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَالِمِينَ

[ترجمہ:] اور سلیمانؑ کے لیے ہم نے تیز ہوا کو مسخّر کر دیا تھا، جو اس کے حکم سے اُس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں، ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے تھے

Al-Anbiya (21) : 82

وَ مِنَ الشَّيَاطِينِ مَنْ يَغُوصُونَ لَهُ وَ يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذٰلِكَ ۖ وَ كُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ

[ترجمہ:] اور شیاطین میں سے ہم نے ایسے بہت سوں کو اس کا تابع بنا دیا تھا جو اس کے لیے غوطے لگاتے اور اس کے سوا دُوسرے کام کرتے تھے، ان سب کے نگران ہم ہی تھے

3. Suad (38) : 17 + → 40

Suad (38) : 17

اصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ

[ترجمہ:] اے نبیؐ، صبر کرو اُن باتوں پر جو یہ لوگ بناتے ہیں، اور ان کے سامنے ہمارے بندے داؤدؑ کا قصہ بیان کرو جو بڑی قوتوں کا مالک تھا، ہر معاملہ میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا

Suad (38) : 18

إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْإِشْرَاقِ

[ترجمہ:] ہم نے پہاڑوں کو اس کے ساتھ مسخر کر رکھا تھا، کہ صبح و شام وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے تھے

Suad (38) : 19

وَ الطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَهُ أَوَّابٌ

[ترجمہ:] پرندے سمٹ آتے اور سب کے سب اُس کی تسبیح کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے

Suad (38) : 20

وَ شَدَدْنَا مُلْكَهُ وَ آتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ

[ترجمہ:] ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کر دی تھی، اس کو حکمت عطا کی تھی اور فیصلہ کن بات کہنے کی صلاحیت بخشی تھی

Suad (38) : 21

وَ هَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ

[ترجمہ:] پھر تمہیں کچھ خبر پہنچی ہے اُن مقدمے والوں کی جو دیوار چڑھ کر اُس کے بالا خانے میں گھس آئے تھے؟

Suad (38) : 22

إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ

[ترجمہ:] جب وہ داؤدؑ کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گیا، انہوں نے کہا "ڈریے نہیں، ہم دو فریق مقدمہ ہیں، جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، آپ ہمارے درمیان ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے، بے انصافی نہ کیجیے اور ہمیں راہ راست بتایئے

Suad (38) : 23

إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَ تِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَ عَزَّنِي فِي الْخِطَابِ

[ترجمہ:] یہ میرا بھائی ہے، اِس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک ہی دُنبی ہے، اِس نے مجھ سے کہا کہ یہ ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے گفتگو میں مجھے دبا لیا"

Suad (38) : 24

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩

[ترجمہ:] داؤدؑ نے جواب دیا: "اِس شخص نے اپنی دنبیوں کے ساتھ تیری دنبی ملا لینے کا مطالبہ کر کے یقیناً تجھ پر ظلم کیا، اور واقعہ یہ ہے کہ مل جل کر ساتھ رہنے والے لوگ اکثر ایک دوسرے پر زیادتیاں کرتے رہتے ہیں، بس وہی لوگ اس سے بچے ہوئے ہیں جو ایمان رکھتے اور عمل صالح کرتے ہیں، اور ایسے لوگ کم ہی ہیں" (یہ بات کہتے کہتے) داؤدؑ سمجھ گیا کہ یہ تو ہم نے دراصل اس کی آزمائش کی ہے، چنانچہ اس نے اپنے رب سے معافی مانگی، اور سجدے میں گر گیا اور رجوع کر لیا۔

Suad (38) : 25

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ

[ترجمہ:] تب ہم نے اس کا وہ قصور معاف کیا اور یقیناً ہمارے ہاں اس کے لیے تقرب کا مقام اور بہتر انجام ہے۔

Suad (38) : 26

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ

[ترجمہ:] (ہم نے اس سے کہا) "اے داؤدؑ، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ حکومت کر اور خواہش نفس کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی، جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں، یقیناً اُن کے لیے سخت سزا ہے کہ وہ یوم الحساب کو بھول گئے"

Suad (38) : 27

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ

[ترجمہ:] ہم نے اس آسمان اور زمین کو، اور اس دنیا کو جو ان کے درمیان ہے، فضول پیدا نہیں کر دیا ہے یہ تو اُن لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا ہے، اور ایسے کافروں کے لیے بربادی ہے جہنم کی آگ سے

Suad (38) : 28

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ

[ترجمہ:] کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں اور اُن کو جو زمین میں فساد کرنے والے ہیں یکساں کر دیں؟ کیا متقیوں کو ہم فاجروں جیسا کر دیں؟

Suad (38) : 29

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

[ترجمہ:] یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے سبق لیں

Suad (38) : 30

وَ وَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ

[ترجمہ:] اور داؤدؑ کو ہم نے سلیمانؑ (جیسا بیٹا) عطا کیا، بہترین بندہ، کثرت سے اپنے رب کی طرف رجوع کرنے والا

Suad (38) : 31

إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ

[ترجمہ:] قابل ذکر ہے وہ موقع جب شام کے وقت اس کے سامنے خوب سدھے ہوئے تیز رو گھوڑے پیش کیے گئے

Suad (38) : 32

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

[ترجمہ:] تو اس نے کہا "میں نے اس مال کی محبت اپنے رب کی یاد کی وجہ سے اختیار کی ہے" یہاں تک کہ جب وہ گھوڑے نگاہ سے اوجھل ہو گئے

Suad (38) : 33

رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَ الْأَعْنَاقِ

[ترجمہ:] تو (اس نے حکم دیا کہ) انہیں میرے پاس واپس لاؤ، پھر لگا ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے

Suad (38) : 34

وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَ أَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ

[ترجمہ:] اور (دیکھو کہ) سلیمانؑ کو بھی ہم نے آزمائش میں ڈالا اور اس کی کرسی پر ایک جسد لا کر ڈال دیا، پھر اس نے رجوع کیا

Suad (38) : 35

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

[ترجمہ:] اور کہا کہ "اے میرے رب، مجھے معاف کر دے اور مجھے وہ بادشاہی دے جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو، بیشک تو ہی اصل داتا ہے"

Suad (38) : 36

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ

[ترجمہ:] تب ہم نے اس کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا، جو اس کے حکم سے نرمی کے ساتھ چلتی تھی جدھر وہ چاہتا تھا

Suad (38) : 37

وَ الشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَ غَوَّاصٍ

[ترجمہ:] اور شیاطین کو مسخر کر دیا، ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور

Suad (38) : 38

وَ آخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ

[ترجمہ:] اور دوسرے جو پابند سلاسل تھے

Suad (38) : 39

هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

[ترجمہ:] (ہم نے اُس سے کہا) "یہ ہماری بخشش ہے، تجھے اختیار ہے جسے چاہے دے اور جس سے چاہے روک لے، کوئی حساب نہیں"

◙ Suad (38) : 40

وَ إِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَ حُسْنَ مَآبٍ

[ترجمہ:] یقیناً اُس کے لیے ہمارے ہاں تقرب کا مقام اور بہتر انجام ہے

4. As-Saba (34) : 10+→ 21, 34

◙ As-Saba (34) : 10

وَ لَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَ الطَّيْرَ وَ أَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ

[ترجمہ:] ہم نے داؤدؑ کو اپنے ہاں سے بڑا فضل عطا کیا تھا (ہم نے حکم دیا کہ) اے پہاڑو، اس کے ساتھ ہم آہنگی کرو (اور یہی حکم ہم نے) پرندوں کو دیا ہم نے لوہے کو اس کے لیے نرم کر دیا

◙ As-Saba (34) : 11

أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

[ترجمہ:] اس ہدایت کے ساتھ کہ زرہیں بنا اور ان کے حلقے ٹھیک اندازے پر رکھ (اے آلِ داؤدؑ) نیک عمل کرو، جو کچھ تم کرتے ہو اُس کو میں دیکھ رہا ہوں

◙ As-Saba (34) : 12

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَ رَوَاحُهَا شَهْرٌ وَ أَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَ مَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ

[ترجمہ:] اور سلیمانؑ کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کر دیا، صبح کے وقت اس کا چلنا ایک مہینے کی راہ تک اور شام کے وقت اس کا چلنا، ایک مہینے کی راہ تک ہم نے اُس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور ایسے جن اس کے تابع کر دیے، جو اپنے رب کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے، اُن میں سے جو ہمارے حکم سے سرتابی کرتا اس کو ہم بھڑکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھاتے

◙ As-Saba (34) : 13

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَ تَمَاثِيلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُورٍ رَاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا وَ قَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

[ترجمہ:] وہ اُس کے لیے بناتے تھے جو کچھ وہ چاہتا، اونچی عمارتیں، تصویریں، بڑے بڑے حوض جیسے لگن اور اپنی جگہ سے نہ ہٹنے والی بھاری دیگیں اے آلِ داؤدؑ، عمل کرو شکر کے طریقے پر، میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں

As-Saba (34) : 14

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ

[ترجمہ:] پھر جب سلیمانؑ پر ہم نے موت کا فیصلہ نافذ کیا تو جنوں کو اس کی موت کا پتہ دینے والی کوئی چیز اُس گھن کے سوا نہ تھی، جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا اس طرح جب سلیمانؑ گر پڑا تو جنوں پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب کے جاننے والے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں مبتلا نہ رہتے

As-Saba (34) : 15

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَ شِمَالٍ كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ رَبٌّ غَفُورٌ

[ترجمہ:] سبا کے لیے اُن کے اپنے مسکن ہی میں ایک نشانی موجود تھی، دو باغ دائیں اور بائیں، کھاؤ اپنے رب کا دیا ہوا رزق اور شکر بجا لاؤ اُس کا ملک ہے عمدہ و پاکیزہ اور پروردگار ہے بخشش فرمانے والا

As-Saba (34) : 16

فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَ أَثْلٍ وَ شَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ

[ترجمہ:] مگر وہ منہ موڑ گئے آخر کار ہم نے اُن پر بند توڑ سیلاب بھیج دیا اور ان کے پچھلے دو باغوں کی جگہ دو اور باغ انہیں دیے جن میں کڑوے کسیلے پھل اور جھاؤ کے درخت تھے اور کچھ تھوڑی سی بیریاں

As-Saba (34) : 17

ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَ هَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ

[ترجمہ:] یہ تھا ان کے کفر کا بدلہ جو ہم نے ان کو دیا، اور ناشکرے انسان کے سوا ایسا بدلہ ہم اور کسی کو نہیں دیتے

As-Saba (34) : 18

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَ قَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَ أَيَّامًا آمِنِينَ

[ترجمہ:] اور ہم نے اُن کے اور اُن بستیوں کے درمیان، جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی، نمایاں بستیاں بسا دی تھیں اور اُن میں سفر کی مسافتیں ایک اندازے پر رکھ دی تھیں چلو پھر وِان راستوں میں رات دن پورے امن کے ساتھ

As-Saba (34) : 19

فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَ مَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ

[ترجمہ:] مگر انہوں نے کہا "اے ہمارے رب، ہمارے سفر کی مسافتیں لمبی کر دے" انہوں نے اپنے اوپر آپ ظلم کیا، آخر کار ہم نے انہیں افسانہ بنا کر رکھ دیا اور انہیں بالکل تتر بتر کر ڈالا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر اُس شخص کے لیے جو بڑا صابر و شاکر ہو

As-Saba (34) : 20

وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

[ترجمہ:] اُن کے معاملہ میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح پایا اور انہوں نے اُسی کی پیروی کی، بجز ایک تھوڑے سے گروہ کے جو مومن تھا

As-Saba (34) : 21

وَ مَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ وَ رَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

[ترجمہ:] ابلیس کو اُن پر کوئی اقتدار حاصل نہ تھا، مگر جو کچھ ہوا وہ اس لیے ہوا کہ ہم یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت کا ماننے والا ہے اور کون اس کی طرف سے شک میں پڑا ہوا ہے، تیرا رب ہر چیز پر نگران ہے

As-Saba (34) : 34

وَ مَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ

[ترجمہ:] کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ہم نے کسی بستی میں ایک خبر دار کرنے والا بھیجا ہو اور اس بستی کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہ نہ کہا ہو کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو اس کو ہم نہیں مانتے

8.2: Prophet Younas AS	8-2: یونسؑ
1. Al-Anbiya (21) : 87, 88	الانبیاء (21):87, 88
2. As-Saafaat (37) : 139 +→ 148	الصافات(37):139+← 148
3. Younas (10) : 98 +→ 101	یونس (10):98+← 101

1. Al-Anbiya (21) : 87, 88

◙ Al-Anbiya (21) : 87

وَ ذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

[ترجمہ:] اور مچھلی والے کو بھی ہم نے نوازا، یاد کرو جبکہ وہ بگڑ کر چلا گیا تھا اور سمجھا تھا کہ ہم اس پر گرفت نہ کریں گے، آخر کو اُس نے تاریکیوں میں پکارا "نہیں ہے کوئی خدا مگر تُو، پاک ہے تیری ذات، بے شک میں نے قصور کیا"

◙ Al-Anbiya (21) : 88

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَ كَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

[ترجمہ:] تب ہم نے اس کی دُعا قبول کی اور غم سے اس کو نجات بخشی، اور اِسی طرح ہم مومنوں کو بچا لیا کرتے ہیں

2. As-Saafaat (37) : 139 +→ 148

◙ As-Saafaat (37) : 139

وَ إِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

[ترجمہ:] اور یقیناً یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا

◙ As-Saafaat (37) : 140

إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ

[ترجمہ:] یاد کرو جب وہ ایک بھری کشتی کی طرف بھاگ نکلا

As-Saafaat (37) : 141

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ

[ترجمہ:] پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوا اور اس میں مات کھائی

As-Saafaat (37) : 142

فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَ هُوَ مُلِيمٌ

[ترجمہ:] آخر کار مچھلی نے اسے نگل لیا اور وہ ملامت زدہ تھا

As-Saafaat (37) : 143

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ

[ترجمہ:] اب اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا تو

As-Saafaat (37) : 144

لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ

[ترجمہ:] روز قیامت تک اسی مچھلی کے پیٹ میں رہتا

As-Saafaat (37) : 145

فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَ هُوَ سَقِيمٌ

[ترجمہ:] آخر کار ہم نے اسے بڑی سقیم حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا

As-Saafaat (37) : 146

وَ أَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ

[ترجمہ:] اور اُس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا

As-Saafaat (37) : 147

وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ

[ترجمہ:] اس کے بعد ہم نے اُسے ایک لاکھ، یا اس سے زائد لوگوں کی طرف بھیجا

◙ As-Saafaat (37) : 148

فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ

[ترجمہ:] وہ ایمان لائے اور ہم نے ایک وقت خاص تک انہیں باقی رکھا

3. Younas (10) : 98 + → 101

◙ Younas (10) : 98

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ

[ترجمہ:] پھر کیا ایسی کوئی مثال ہے کہ ایک بستی عذاب دیکھ کر ایمان لائی ہو اور اس کا ایمان اس کے لیے نفع بخش ثابت ہوا ہو؟ یونسؑ کی قوم کے سوا (اس کی کوئی نظیر نہیں) وہ قوم جب ایمان لے آئی تھی، تو البتہ ہم نے اس پر سے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب ٹال دیا تھا اور اس کو ایک مدت تک زندگی سے بہرہ مند ہونے کا موقع دے دیا تھا

◙ Younas (10) : 99

وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ

[ترجمہ:] اگر تیرے رب کی مشیت یہ ہوتی (کہ زمین میں سب مومن و فرمانبردار ہی ہوں) تو سارے اہل زمین ایمان لے آئے ہوتے پھر کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟

◙ Younas (10) : 100

وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ

[ترجمہ:] کوئی متنفس اللہ کے اذن کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا، اور اللہ کا طریقہ یہ ہے کہ جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے وہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے

◙ Younas (10) : 101

قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ

[ترجمہ:] اِن سے کہو "زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسے آنکھیں کھول کر دیکھو" اور جو لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے، ان کے لیے نشانیاں اور تنبیہیں آخر کیا مفید ہو سکتی ہیں

8.3 Prophet Ayub AS	8-3: ایوبؑ
1. Suad (38) : 41 + → 44	ص(10):41+ ← 44
2. Al-Anbiya (21) : 83, 84	الانبیاء(21):83, 84

1. Suad (38) : 41 + → 44

◙ Suad (38) : 41

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَ عَذَابٍ

[ترجمہ:] اور ہمارے بندے ایوبؑ کا ذکر کرو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے

◙ Suad (38) : 42

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَ شَرَابٌ

[ترجمہ:] (ہم نے اُسے حکم دیا) اپنا پاؤں زمین پر مار، یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے کے لیے اور پینے کے لیے

◙ Suad (38) : 43

وَ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَ ذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

[ترجمہ:] ہم نے اُسے اس کے اہل و عیال واپس دیے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور، اپنی طرف سے رحمت کے طور پر، اور عقل و فکر رکھنے والوں کے لیے درس کے طور پر

◙ Suad (38) : 44

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَ لَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ

[ترجمہ:] (اور ہم نے اس سے کہا) تنکوں کا ایک مٹھا لے اور اُس سے مار دے، اپنی قسم نہ توڑ ہم نے اُسے صابر پایا، بہترین بندہ، اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا

2. Al-Anbiya (21) : 83, 84

◙ Al-Anbiya (21) : 83

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

[ترجمہ:] اور یہی (ہوش مندی اور حکم و علم کی نعمت) ہم نے ایّوبؑ کو دی تھی یاد کرو، جبکہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ "مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے"

Al-Anbiya (21) : 84

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَ آتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرَىٰ لِلْعَابِدِينَ

[ترجمہ:] ہم نے اس کی دُعا قبول کی اور جو تکلیف اُسے تھی اس کو دُور کر دیا، اور صرف اس کے اہل و عیال ہی اس کو نہیں دیے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی دیے، اپنی خاص رحمت کے طور پر، اور اس لیے کہ یہ ایک سبق ہو عبادت گزاروں کے لیے

8.4 Prophet Ilyas AS	8-4: الیاسؑ
1. As-Saafaat (37) : 123 + → 132	الصافات(37):123+ ← 132

1. As-Saafaat (37) : 123 + → 132

As-Saafaat (37) : 123

وَ إِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

[ترجمہ:] اور الیاسؑ بھی یقیناً مرسلین میں سے تھا

As-Saafaat (37) : 124

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ

[ترجمہ:] یاد کرو جب اس نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ "تم لوگ ڈرتے نہیں ہو؟

As-Saafaat (37) : 125

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَ تَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ

[ترجمہ:] کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑ دیتے ہو

As-Saafaat (37) : 126

اللَّهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ

[ترجمہ:] اُس اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے پچھلے آباواجداد کا رب ہے؟"

As-Saafaat (37) : 127

فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ

[ترجمہ:] مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا، سو اب یقیناً وہ سزا کے لیے پیش کیے جانے والے ہیں

As-Saafaat (37) : 128

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

[ترجمہ:] بجز اُن بندگان خدا کے جن کو خالص کر لیا گیا تھا

As-Saafaat (37) : 129

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ

[ترجمہ:] اور الیاسؑ کا ذکر خیر ہم نے بعد کی نسلوں میں باقی رکھا

As-Saafaat (37) : 130

سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ

[ترجمہ:] سلام ہے الیاسؑ پر

As-Saafaat (37) : 131

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

[ترجمہ:] ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں

As-Saafaat (37) : 132

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

[ترجمہ:] واقعی وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا

8.5 Prophets: Ismail AS, Yaseen AS, Idrees AS	8-5: اسماعیلؑ، یاسینؑ، ادریسؑ
1. Suad (38) : 48+→ 49	ص(37):49+← 48
2. Maryam (19) : 54+→ 56	مریم (19) : 54+← 56
3. Al-Anbiya (21) : 85	الانبیاء(21):85

1. Suad (38) : 48 +→ 49

◙ Suad (38) : 48

وَ اذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ وَ كُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ

[ترجمہ:] اور اسماعیلؑ اور الیسَع اور ذُوالکِفْل ؑ کا ذکر کرو، یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے

◙ Suad (38) : 49

هَذَا ذِكْرٌ وَ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ

[ترجمہ:] یہ ایک ذکر تھا (اب سنو کہ) متقی لوگوں کے لیے یقیناً بہترین ٹھکانا ہے

2. Maryam (19) : 54+→ 56

◙ Maryam (19) : 54

وَ ا ذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

[ترجمہ:] اور اس کتاب میں اسماعیلؑ کا ذکر کرو وہ وعدے کا سچا تھا اور رسُول نبی تھا

◙ Maryam (19) : 55

وَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكَاةِ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا

[ترجمہ:] وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک ایک پسندیدہ انسان تھا

◙ Maryam (19) : 56

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا

[ترجمہ:] اور اس کتاب میں ادریسؑ کا ذکر کرو وہ ایک راستباز انسان اور ایک نبی تھا

3. Al-Anbiya (21) : 85

وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِدْرِيسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ۖ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ

[ترجمہ:] اور یہی نعمت اسماعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کو دی کہ یہ سب صابر لوگ تھے

8.6: Dhul Qarnayn RA	8-6: ذوالقرنینؓ
1. Al-Kahf (18) : 4, 83 + → 99	الکہف (18):83+ ← 99

1. Al-Kahf (18) : 4, 83 + → 99

◙ Al-Kahf (18) : 4

وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا

[ترجمہ:] اور اُن لوگوں کو ڈرادے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے

- [(سورہ الکہف کا بنیادی نقطہ:) ذوالقرنین دنیا کیوں فتح کر رہے ہیں؟ تاکہ دنیا سے شرک مٹ جائے! مگر مسلمان اسے صرف ثواب کمانے کے لیے کیوں پڑھتے ہیں؟]

◙ Al-Kahf (18) : 83

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا

[ترجمہ:] اور اے محمدؐ، یہ لوگ تم سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں ان سے کہو، میں اس کا کچھ حال تم کو سناتا ہوں

◙ Al-Kahf (18) : 84

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

[ترجمہ:] ہم نے اس کو زمین میں اقتدار عطا کر رکھا تھا اور اسے ہر قسم کے اسباب و وسائل بخشے تھے

◙ Al-Kahf (18) : 85

فَأَتْبَعَ سَبَبًا

[ترجمہ:] اس نے (پہلے مغرب کی طرف ایک مہم کا) سر و سامان کیا

Al-Kahf (18) : 86

حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا

[ترجمہ:] حتّٰی کہ جب وہ غروب آفتاب کی حد تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو ایک کالے پانی میں ڈوبتے دیکھا اور وہاں اُسے ایک قوم ملی ہم نے کہا "اے ذوالقرنین، تجھے یہ مقدرت بھی حاصل ہے کہ ان کو تکلیف پہنچائے اور یہ بھی کہ اِن کے ساتھ نیک رویّہ اختیار کرے"

Al-Kahf (18) : 87

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُكْرًا

[ترجمہ:] اس نے کہا، "جو ان میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا اور وہ اسے اور زیادہ سخت عذاب دے گا

Al-Kahf (18) : 88

وَ أَمَّا مَنْ آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَى وَ سَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا

[ترجمہ:] اور جو ان میں سے ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھی جزا ہے اور ہم اس کو نرم احکام دیں گے"

Al-Kahf (18) : 89

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا

[ترجمہ:] پھر اُس نے (ایک دُوسری مہم کی) تیاری کی

Al-Kahf (18) : 90

حَتَّى إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَى قَوْمٍ لَمْ نَجْعَلْ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا

[ترجمہ:] یہاں تک کہ طلوعِ آفتاب کی حد تک جا پہنچا، وہاں اس نے دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے، جس کے لیے دُھوپ سے بچنے کا کوئی سامان ہم نے نہیں کیا ہے

Al-Kahf (18) : 91

كَذَلِكَ وَ قَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا

[ترجمہ:] یہ حال تھا اُن کا، اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا اُسے ہم جانتے تھے

Al-Kahf (18) : 92

ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا

[ترجمہ:] پھر اس نے (ایک اور مہم کا) سامان کیا

Al-Kahf (18) : 93

حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا

[ترجمہ:] یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے ان کے پاس ایک قوم ملی جو مشکل ہی سے کوئی بات سمجھتی تھی

Al-Kahf (18) : 94

قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَى أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا

[ترجمہ:] اُن لوگوں نے کہا کہ "اے ذوالقرنین، یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد پھیلاتے ہیں تو کیا ہم تجھے کوئی ٹیکس اس کام کے لیے دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک بند تعمیر کر دے؟"

Al-Kahf (18) : 95

قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ رَدْمًا

[ترجمہ:] اس نے کہا "جو کچھ میرے رب نے مجھے دے رکھا ہے وہ بہت ہے، تم بس محنت سے میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان بند بنائے دیتا ہوں

Al-Kahf (18) : 96

آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّى إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا

[ترجمہ:] مجھے لوہے کی چادریں لا کر دو" آخر جب دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو اس نے پاٹ دیا تو لوگوں سے کہا کہ اب آگ دہکاؤ، حتیٰ کہ جب (یہ آہنی دیوار) بالکل آگ کی طرح سُرخ ہو گئی، تو اس نے کہا "لاؤ، اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبا انڈیلوں گا"

Al-Kahf (18) : 97

فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا

[ترجمہ:] (یہ بند ایسا تھا کہ) یاجوج وماجوج اس پر چڑھ کر بھی نہ آ سکتے تھے اور اس میں نقب لگانا ان کے لیے اور بھی مشکل تھا

Al-Kahf (18) : 98

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا

[ترجمہ:] ذوالقرنین نے کہا "یہ میرے رب کی رحمت ہے مگر جب میرے رب کے وعدے کا وقت آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے"

Al-Kahf (18) : 99

وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَ نُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا

[ترجمہ:] اور اُس روز ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے کہ (سمندر کی موجوں کی طرح) ایک دُوسرے سے گتھم گتھا ہوں اور صُور پھُونکا جائے گا اور ہم سب انسانوں کو ایک ساتھ جمع کریں گے

CREDITS:

Current Maintainer:
Engr. Khurram Mahmood (makhmct “AT” hotmail “DOT” com)

Previous Maintainer:
N/A

Contributors / Support:
Sir Nasir Mughal
Sister Anam
Sir Abdul Ghaffar
Khalid Mehmood
Sir Shah Zaman
Sister Maryam
AMCC Volunteers

[NOTE:]

1. Please FEEDBACK to us for any corrections or weakness or suggestions or feedback so we can improve to deliver our Course! It shall be very kind of you, please feel free to let us know!

LICENSE:

Compiled by: **Engr. Khurram Mahmood**

Revision: **4**, History: **4,** Sub-Rev.: **Public_Edition Point-Release-1.3**

First Edit: **2020-03-01**

Last Edit: **2022-05-08**

Released under: **CC BY-SA 4.0**
(You can copy paste, but refer to the Original Author: As-Sheikh M. Ameen Sb)